آف اسپنر ساجد خان کا مردان سے میرپور تک کا سفر

لاہور، 13 فروری 2022ء:

یوں تو مردان سے تعلق رکھنے والے آف اسپنر ساجد خان گزشتہ سال بین الاقوامی ٹیسٹ کرکٹ کے افق پر نمودار ہوئے مگر میرپور اسٹیڈیم ڈھاکہ کی ایک اننگز میں آٹھ وکٹیں حاصل کرکے میچ کا پانسہ پلٹنے والے ساجد خان کی کرکٹ میں جدوجہد کا یہ سفر دو دہائیوں قبل اس وقت شروع ہوا تھا جب ان کے والد وطن عزیز کی سرحدوں کا دفاع کرتے ہوئے جام شہادت نوش کرگئے تھے۔

اٹھائیس سالہ آف اسپنر نے گزشتہ سال ہرارے میں زمبابوے کے خلاف ٹیسٹ ڈیبیو کیا وہ اب تک چار ٹیسٹ میچز میں 18 وکٹیں حاصل کرچکے ہیں تاہم ان کی سب سے نمایاں کارکردگی بنگلہ دیش کے خلاف ایک ٹیسٹ میچ میں 12 وکٹیں حاصل کرنا ہے۔ انہوں نے اپنی اس عمدہ کارکردگی کی بدولت ڈرا کی طرف جانے والے ٹیسٹ میچ کو نہ صرف پاکستان کی فتح میں بدل دیا بلکہ اپنی ٹیم کو آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن کے 12 قیمتی پوائنٹس بھی دلائے۔

ساجد خان کا کہنا ہے کہ کرکٹ سے ان کی محبت اور پھر ایک مسلسل جدوجہد پر مشتمل ان کی یہ کہانی آٹھ سال کی عمر سے شروع ہوئی۔ ان کے دو بڑے بھائی ہیں، ایک رکشہ ڈرائیور اور دوسرا کریانہ کی دکان پر کام کرتا ہے۔ مگر والد کی کمی انہیں ہمیشہ سے محسوس ہوئی۔

انہوں نے کہا کہ وہ زمانہ طالب علمی میں بھی کرکٹ کے شوق کی تکمیل کے لیے مختلف ذرائع سے چند پیسے کمانے کے لیے مشقت کرتے تھے۔ انہیں یاد ہے کہ وہ کالج کے بعد کرکٹ بیٹ کے ہینڈلز اور گرپ ٹھیک کرنے کے چار پانچ سو روپے لیا کرتے تھے تاکہ اپنے کھیلنے کے لیے کرکٹ گیئر خرید سکیں۔ وہ سستے موبائل فون کی خرید و فروخت کا بھی کام کرتے رہے ہیں ۔

آف اسپنر کا کہنا ہے کہ انہوں نے اپنے کرکٹ کیریئر کا آغاز ایک بیٹر کی حیثیت سے کیا تھا۔ وہ مختلف اضلاع میں بحیثیت بیٹر ٹیپ بال کرکٹ کھیلنے جایا کرتے تھے مگر اس وقت پشاور ریجن کے پاس محمد رضوان اور رفعت اللہ مہمند جیسے کھلاڑیوں پر مشتمل ایک مضبوط بیٹنگ لائن اپ موجود تھی، لہٰذا ان کے لیے ریجن کرکٹ ٹیم میں جگہ بنانا تقریباً ناممکن ہو چکا تھا لہٰذا وہ سب کچھ چھوڑ کر دبئی چلے گئے، جہاں انہیں پانچ روز ایئرپورٹ پر کام کے بدلے، ہفتہ اور اتوار کو دو دن کرکٹ کھیلنے کی پیشکش کی گئی تھی۔

دبئی میں موجود ساجد خان ماں کی درخواست پر چھ ماہ بعد ہی وطن واپس لوٹ آئے، پشاور ریجن گریڈ ٹو کے ٹرائلز دیئے اور منتخب ہوگئے۔ اسکواڈ کے تربیتی کیمپ میں پہنچے تو باؤلنگ کے لیے اسپائکس والے جوتے نہیں تھے، جس پر وہاں موجود ٹیسٹ کرکٹر عمران خان سینئر نے اپنے کٹ بیگ سے انہیں جوتے نکال کر دیئے۔

پشاور ریجن کی نمائندگی کرتے ہوئے انہوں نے اپنا پہلا میچ واپڈا کے خلاف کھیلا، جہاں انہوں نے چار اوورز میں چھ وکٹیں حاصل کیں اور پھر پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ پھر ڈومیسٹک اسٹرکچر تبدیل ہوا اور انہیں خیبر پختونخوا کی سیکنڈ الیون میں شامل کر لیا گیا۔ جہاں موقع ملنے پر انہوں نے بلوچستان کے خلاف میچ میں 96 رنز بنائے اور 13 وکٹیں حاصل کیں۔ اس بنیاد پر انہیں اگلے میچ کے لیے فرسٹ الیون ٹیم میں شامل کر لیا گیا۔ وہاں بھی انہوں نے اپنا پہلا میچ بلوچستان کے خلاف کھیلا اور آٹھ وکٹیں حاصل کیں۔ وہ اس سال ٹاپ فائیو اور اگلے سال فرسٹ کلاس کرکٹ کے ٹاپ وکٹ ٹیکر بنے اور پھر زمبابوے کے خلاف پاکستان ٹیسٹ اسکواڈ کا حصہ بن گئے۔

ساجد خان کا کہنا ہے کہ کرکٹ میں ان کی جدوجہد آج سب کے سامنے ہے۔ جو لوگ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ یہاں سفارش کے بغیر کچھ ممکن نہیں وہ سراسر جھوٹ ہے۔ اگر آپ محنت کریں تو آپ کو صلہ ضرور ملتا ہے۔ انہوں نے 20 سال صرف جدوجہد کی اور وہ آج بغیر کسی سفارش کے یہاں موجود ہیں۔

انہوں نے فینز کو مخاطب کرتے ہوئے پیغام دیا ہے کہ وہ صرف محنت کریں اور اپنے بڑوں کا احترام کریں۔ وہ آج جو کچھ بھی ہیں وہ اپنی والدہ کی دعاؤں کی بدولت ہیں ۔

– ENDS –

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Assistant Manager - Media and Communications
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk
M: +92 (0) 345 474 3486
W: www.pcb.com.pk

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan, which was established under the Sports (Development and Control) Ordinance 1962 as a body corporate having perpetual succession with exclusive authority for the regulation, administration, management and promotion of the game of cricket in Pakistan.

The PCB operates through its own Constitution, generates its revenues, which are reinvested in the development of cricket. It receives no grants, funds or monies from either the Federal or Provincial Governments, the Consolidated Funds or the Public Exchequer.

The PCB's mission is to inspire and unify the nation by channelising the passion of the youth, through its winning teams and by providing equal playing opportunities to all.

Over the next five years, the PCB will be focusing on six key priority areas that include establishing sustainable corporate governance, delivering world-class international teams, developing a grassroots and pathways framework, inspiring generations through our women's game, growing and diversifying commercial revenue streams, and enhancing the global image of Pakistan.

The PCB also remains committed to developing ground and facility cricket infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.